8 Feb

Practice: اسلامیات

سوال: عقیدہ رسالت سے کیا مراد ہے؟ اس کی ضرورت و اہمیت اور اصول و ضوابط پر نوٹ لکھیں۔

مختصر خاکہ

1. تعارف
2. عقیدہ رسالت کا معنی و مفہوم
3. قرآن و حدیث میں عقیدہ رسالت کی اہمیت
4. عقیدہ رسالت کی ضرورت و اہمیت
5. عقیدہ رسالت کے اصول و ضوابط
6. حاصل کلام

1. تعارف

عقیدہ رسالت سے مراد رسولوں پر صدق دل سے ایمان لانا۔ اس پر یقین رکھنا کہ اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور رسل کو انسان کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے نازل کیا ہے تاکہ وہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حاکمیت کے بارے میں آگاہ کریں اور ان پر اسلام کی تعلیمات واضح کریں۔ تمام انبیاء علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے سپرد کیا ہوا کام بخوبی نبھایا اور انہیں ایک اللہ کی طرف دعوت دی۔

(2) عقیدہ رسالت کا معنی و مفہوم

عقیدہ رسالت اسلام کے عقائد میں دوسرا اہم جز ہے۔ عقیدہ توحید کے بعد سب سے زیادہ اہمیت اس عقیدے کی ہے۔ اس عقیدہ پر اسلام لائے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اور ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ تمام انبیاء کرام کی تعظیم و تکریم کریں ان میں کوئی فرق نہ کریں۔

(1) عقیدہ رسالت کے لغوی معنی

عقیدہ عربی زبان کے لفظ "عقد" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں گرہ لگانا، کسی چیز کو مضبوطی سے تھام لینا۔ رسالت عربی زبان کا لفظ ہے اس کا ماخذ رسل اور رسول ہیں "رسل" کے لغوی معنی ہیں اللہ کا پیغام۔ اور اللہ کا

2024.02.07 15:28

CamScanner

پیغام پہنچانے والے کو رسول کہتے ہیں۔ عقیدۂ رسالت سے مراد ہے کہ اللہ کے رسولوں پر ایمان لانا اور اس بات پر یقین رکھنا کہ وہ اللہ کے نیک بندے اور رسول ہیں۔ نبی سے مراد خبردار کرنے والے۔

(ii) عقیدہ رسالت کے اصطلاحی معنی

اصطلاح میں عقیدۂ رسالت سے مراد اللہ کے رسولوں اور انبیاء پر یقین رکھنا اور دل سے انکی اہمیت کو تسلیم کرنا، انکی خصوصیات اور صفات میں ذرہ برابر بھی شک نہ کرنا۔

(iii) شریعت کی رو سے عقیدۂ رسالت:

شریعت کی رو سے عقیدہ رسالت سے مراد اللہ تعالی کے نازل کیے گئے انبیا اور رسل پر ایمان لانا اور ان پر نازل کی گئی شریعتوں، کتابوں اور صحیفوں پر ایمان لانا اور انکی تعلیمات پر بھی ایمان لانا۔ اللہ تعالی نے انسان کی رہنمائی کے لیے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اور رسول بھیجے اور ان میں سے کچھ پر کتابیں اور صحیفے بھی نازل کیے۔

(iv) عقیدۂ ختم نبوت:

عقیدۂ ختم نبوت سے مراد ہے کہ اس بات کو دل و جان سے تسلیم کرنا کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ "ختم" عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں "مہر لگانا"، "تمام ہونا" اور ختم ہو جانا۔ آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں اور نبوت کے خاتم ہیں۔ اللہ تعالی سورۃ المائدہ میں ارشاد فرماتا ہے:

"آج ہم نے تم پر اپنا دین مکمل کر دیا تم پر اپنی نعمت تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہے۔"

(المائدہ: 3)

اس آیت مبارکہ سے اس چیز کی وضاحت ہوتی ہے کہ آپ ﷺ پر دین کی تکمیل ہو گئی ہے اور اب آپ ﷺ کے بعد نہ کوئی نبی مبعوث ہوگا اور نہ ہی قیامت تک کوئی آئے گا۔

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ
حضرت محمد ﷺ نے ایک بار اپنی مثال یوں پیش کی۔

"تمام انبیاء کرام کے بعد میری مثال اس طرح سے ہے کہ ایک شخص نے بہت خوبصورت عمارت بنائی جس پر ہر طرح کا کام کیا گیا۔ بہترین رنگ و روغن کا بندوبست کیا گیا لیکن اس میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی جس کے بغیر عمارت نامکمل تھی لوگوں نے اینٹ کے بارے سوال کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا میں ہی وہ اینٹ ہوں۔"

اس حدیث مبارکہ سے یہ چیز ثابت ہوتی ہے کہ آپ ﷺ نبیوں کے خاتم ہیں۔

(۷) باقی انبیاء کرام ؑ کی اہمیت

ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ تمام انبیاء کرام ؑ پر ایمان لائے اور انکی کتب پر بھی جو ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کی گئی ہیں۔ ارشاد تعالیٰ قرآن مجید میں آپ ﷺ سے پہلے گزرے ہوئے انبیاء کرام ؑ کی گواہی دیتا ہے

"اے اللہ کے رسول ﷺ یہ کتاب ہم نے تم پر نازل کی ہے جسطرح تم سے پہلے لوگوں پر نازل کی گئی تھی تاکہ تم پرہیزگار بن سکو۔"

(سورۃ البقرہ)

اس آیت کریمہ میں اس بات کی واضح دلیل ہے کہ ارشاد تعالیٰ نے تمام انبیاء کرام ؑ کو لوگوں کی ہدایت کے لیے نازل کیا۔ اور ان پر نازل کی گئی شریعتیں یعنی آسمانی کتب اور صحیفے اللہ تعالیٰ کی مخلوقات کی ہدایت کے لیے نازل کیے گئے تھے۔ تاکہ لوگوں کو اللہ کی راہ کی طرف بلایا جا سکے۔

(3) قرآن و حدیث میں عقیدۂ رسالت کی اہمیت و ضرورت۔

قرآن و حدیث کے مطابق عقیدۂ رسالت پر ایمان رکھنا اسلام اور ایمان کا ایک اہم جز ہے جس کے بغیر ایمان نامکمل ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ آل عمران میں ارشاد فرماتا ہے

"اے اللہ کے رسول ان سے کہہ دو کہ ہم نے ان پر انہیں میں سے رسول نازل کیا جو ان کو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے ان پر تیری آیتیں پڑھتا ہے انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی باتیں سکھاتا ہے"۔

(آل عمران : 164)

اس آیت کریمہ کے مطابق انبیاء اور رسول کی درج ذیل خصوصیات و ذمہ داریاں ہیں

(i) ہدایت کی راہ

اس آیت کے مطابق رسول کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ کی راہ کی طرف بلائے۔ انکو اسلام کی دعوت دے۔ انہیں ہدایت کی راہ دکھائے۔ سیدھے راستے پر بلائے۔

(ii) تزکیہ نفس :-

انبیاء کرام کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ لوگوں کو نفس کو پاک کرنا۔ رسول لوگوں کو قرآن کی تعلیمات دیتے ہیں اور انہیں تزکیہ نفس سکھاتے ہیں

(iii) قرآن کریم کی تلاوت کرنا

رسول کے ذمہ اللہ نے یہ کام لگایا ہے کہ جو کتاب ان پر نازل کی گئی ہے اسکو پڑھ کر لوگوں کو ہدایت دیں۔ لوگوں کے سامنے تلاوت کریں اور انہیں اللہ کی طرف بلائیں۔

2024.02.07

(۷) معلم کی حیثیت

اس آیت کے مطابق انبیاء کی حیثیت ایک معلم کی بھی۔ خاص طور پر اللہ کے آخری رسول ﷺ کو اللہ نے معلم بنا کر بھیجا ہے۔ جو لوگوں کو کتاب و حکمت کی باتیں سناتا اور سکھاتے ہیں۔
حدیث مبارکہ

"بے شک مجھے بنی نوع کے لیے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"۔ (صحیح مسلم)

(۷) ۔ تمام انسانیت کے لیے عملی نمونہ

حضرت محمد ﷺ کو تمام انسانیت کے لیے عملی نمونہ بنا کر بھیجا گیا ہے۔ آپ کی حیات مبارکہ تمام عالم کے لیے ایک مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے

"اور یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے"۔
(الاحزاب)

(۷) نبوت کا سلسلہ اللہ کی طرف سے

نبوت اللہ تعالیٰ کی خاص کردہ نعمت ہے جو اس نے اپنے برگزیدہ بندوں پر نازل کی جو خاص اوصاف کے مالک تھے۔ انکو یہ ذمہ داری سونپی گئی جو اسکے اہل تھے۔ اللہ تعالیٰ سورہ بنی اسرائیل میں فرماتا ہے۔

"اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کس کو نبوت کی ذمہ داری سونپنی ہے"۔
(بنی اسرائیل)

5.5 marks

2024.02.07 15:2

CamScanner

س 2۔ انسانی زندگی میں دین کی ضرورت و اہمیت بیان کریں، دین اور مذہب میں فرق واضح کریں۔

(1) تعارف
(2) مذہب کی تعریف
(3) دین کی تعریف
(4) مذہب اور دین میں فرق
(5) انسانی زندگی میں دین کی ضرورت و اہمیت
(i) مسائل کا حل
(ii) اخلاقیات کا فروغ
(iii) تزکیہ نفس
(iv) مشعل راہ
(v) عجز و انکساری
(vi) عزت نفس
(vii) انفرادی زندگی میں اہمیت
(ix) سماجی ضرورت اور اہمیت
(a) باہمی تعاون
(b) ایثار و محبت
(c) مساوات
(x) سیاسی و معاشی زندگی پر اثرات
(xi) اختتامی کلام

(1) تعارف:

انسان کی زندگی میں مذہب اور دین کی اہمیت کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ مذہب انسانی زندگی میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مذہب اور دین ہی کی وجہ سے انسان پر اس کی حقیقت عیاں ہوتی ہے۔ اسکو اپنی زندگی کا حقیقی مقصد معلوم ہوتا ہے۔ اس کو احساس ہوتا ہے کہ اسکی ذمہ داریاں کیا ہیں اور انسان ان اصولوں پر عمل پیرا ہو کر زندگی بسر کرتا ہے اور آخرت کی تیاری کرتا ہے۔

(2) مذہب کی تعریف:

(i) لغوی معنی: مذہب عربی زبان کے لفظ "ذہب" سے ماخوذ ہے جس کا معانی ہے "طریقہ یا راستہ"

2024.02.0

CamScanner

(ii) اصطلاحی معنی :- اصطلاح میں مذہب سے مراد ہے کہ زندگی گزارنے کا طریقہ یا راستہ

(iii) شریعت کی رو سے مذہب ان اصولوں اور ضوابط کا مجموعہ ہے جن پر عمل پیرا ہو کر زندگی گزاری جا سکتی ہے۔

(iv) ڈاکٹر اسرار کے مطابق مذہب دو چیزوں کا مجموعہ ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد

(v) علامہ شبلی نعمانی کے مطابق "روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام مذہب ہے"

مذہب انسان کو اسکی انفرادی زندگی میں حدود دیتا ہے اور انسان کا تعلق اسکے خالق کے ساتھ مضبوط کرتا ہے

3) دین کی تعریف

دین سے مراد ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو کی عکاسی کرتا ہے۔

(i) دین کے لفظی معنی

دین عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی "فرمانبرداری" کے ہیں

(ii) اصطلاح۔

اصطلاح میں دین سے مراد ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جس پر عمل پیرا ہو کر انسان ایک مثالی زندگی بسر کر سکتا ہے۔

(iii) شریعت کی رو سے شریعت کی رو سے دین ایک قانون ہے جو زندگی کے ہر پہلو پر لاگو ہوتا ہے۔ اس سے مراد ہے کہ اپنی مرضی سے خود کو اللہ کے قانون کے حوالے کر دینا۔

(iv)۔ قرآن کی رو سے قرآن پاک کی رو سے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرنا۔ اللہ تعالیٰ سورۃ النساء میں ارشاد فرماتا ہے

"بے شک دین تو اللہ کے نزدیک فرمانبرداری ہی ہے"

2024.02.07

دینِ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اسلام میں اور لسان العرب میں دین کو قانون، اسلامی ریاست اور شریعت کے ہم معانی سمجھا جاتا ہے۔

قرآن کے مطابق دین ایک قانون ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"بادشاہ کے قانون (دین) کے مطابق تو وہ اپنے بھائی کو ساتھ نہ لے جاسکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے"

(یوسف)

(۲) ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق

ڈاکٹر اسرار احمد کے مطابق دین چھ چیزوں کا مجموعہ ہے۔

① حقوق اللہ ② حقوق العباد ③ معاشی نظام زندگی ④ معاشرتی نظام زندگی ⑤ اقتصادی نظام ⑥ اور انصاف کا نظام۔

۴۔ مذہب اور دین میں فرق۔

مذہب اور دین میں فرق بہت واضح ہے۔ دین ایک مکمل قانونِ زندگی ہے۔

(i) مذہب انسان کی ذاتی زندگی کا احاطہ کرتا ہے جبکہ دین زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کرتا ہے۔ دین انسان کو زندگی گزارنے کے لیے مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

(ii) مذہب انسان کا تعلق اس کے تعلق سے جوڑتا ہے۔ جبکہ دین انسان کے لیے قربِ الٰہی کا ذریعہ ہونے کے ساتھ انسان کو انسان کے ساتھ جوڑتا ہے۔ ایثار و قربانی کا جذبہ سکھاتا ہے۔

(iii) مذہب صرف حقوق اللہ پر زور دیتا اور انسان کے سماجی حقوق کا استحصال ہوتا ہے۔ جبکہ مذہب

2024.02.07

CamScanner

اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد پر بھی زور دیتا۔ دین اسلام میں حقوق اللہ تو اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہوتے ہیں معاف کرنا جبکہ اگر کوئی کسی انسان کے حقوق سلب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو تب تک معاف نہیں کرتا جبکہ وہ بندہ خود نہ معاف کر دے۔

(۱۷) مذہب انسان کو آخروی زندگی کے متعلق ڈراتا ہے جبکہ دین اسلام انسان کو آخری زندگی بہتر اور خوشگوار بنانے کے لیے رہنمائی کرتا ہے۔ دین انسان کو انجام دیکھ کر بتا کر اسکی تیاری میں مدد دیتا ہے۔

(۱۸) مذہب انسان اسکی قسمت کے متعلق ڈراتا ہے جبکہ دین انسان کو قسمت سے لڑنے کا طریقہ بتاتا ہے۔

(۱۹) مذہب انسان کو دنیا سے نفرت کرنا سکھاتا ہے جبکہ دین اسلام میں ترک دنیا کی کوئی گنجائش نہیں۔ اسلام دنیا اور آخرت کی اچھی زندگی کی ترغیب دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ القصص میں ارشاد فرماتا ہے

"اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نہ بھولو" (القصص: 77)

اسلام میں کسب معاش عبادت ہے۔

(۲۰) مذہب ذاتی زندگی کو بہتر بنانے کی ترغیب دیتا ہے جبکہ دین انسان کو ذاتی ترقی اور اجتماعی فلاح و بہبود کا درس دیتا ہے۔

دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کی پیدائش سے لے کر موت تک اور موت کے بعد کے معاملات کو بھی بہتر بنانے کے لیے رہنمائی کرتا ہے۔

(5) انسانی زندگی میں دین کی اہمیت و ضرورت

دین انسانی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ انسان کو ایک رہنمائی مہیا کرتا ہے تاکہ وہ بہترین اصول و

2024.02.07 15:28

CamScanner

ضوابط پر عمل پیرا ہو کے سوچ کے اپنی زندگی کو بہترین بنا سکے۔

(۸) درپیش مسائل کا حل

دین اسلام انسان کو زندگی درپیش مسائل اور سوالات کا حل فراہم کرتا ہے۔ انسان بعض اوقات سوچتا ہے کہ اسے کس نے پیدا کیا اور کیوں پیدا کیا؟ اللہ تعالیٰ قرآن میں اسکی تخلیق کی وجہ بیان کرتے ہیں اور یہ کہ اسکی تخلیق کیسے ہوئی۔

"ہم نے انسان کو بہترین انداز میں پیدا کیا ہے"

(سورۃ التین)

اللہ تعالیٰ اس آیت میں بتاتے ہیں کہ انہوں نے انسان کو اپنے ہاتھوں سے احسن انداز میں تخلیق کیا ہے۔ ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"ہم نے تمام جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے تخلیق کیا ہے"

(الحشر)

اس آیت میں اللہ تعالیٰ انسان کو اسکی تخلیق کا راز بتاتے ہیں۔

(۹) اخلاقیات کا فروغ

دین اسلام انسان کو اخلاق کے اعلیٰ معیار پر فائز ہونے کی ترغیب دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے۔

"اور مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"

(البقرہ)

حدیث مبارکہ ہے کہ

"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔"

2024.02.07 15:

CamScanner

(ii) تزکیہ نفس :-

دین اسلام انسان کو اس کی ذات کا محاسبہ کرنا سکھاتا ہے۔ دین ایسے اعمال بتاتا ہے اور انکے کرنے کا حکم دیتا ہے جن کے کرنے سے انسان کی روح پاک ہوتی ہے اور اسے تسکین ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ التوبہ میں ارشاد فرماتا ہے۔

"اے اللہ کے نبی! مومنوں سے زکوٰۃ اور صدقات لیں تاکہ آپ ان کا تزکیہ کریں اور انکے مال کو پاک کریں"

(التوبہ)

(iii) مشعلِ راہ

دین انسان کے لیے ایک مشعلِ راہ ہے جو اسکو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ انسان کے قرآن کو رہدایت نازل کرنے کا بھی مقصد یہی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"ہم نے یہ ذکر آپ پر نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائیں!!"

(احزاب)

(iv) عجز و انکساری

دین اسلام بہت اہمیت کا حامل ہے اور اسکو عجز و انکساری سکھاتا ہے تکبر اور اکڑ کو ختم کرتا ہے جس سے عجز و انکساری پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

"پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا انسان کو خون کے لوتھڑے سے"

(العلق)

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے

"ہم نے انسان کو بہتر حالت میں پیدا کیا پھر اس کو

ادنیٰ سے بھی بدتر درجے میں ڈھال دیا۔

(البقرہ)

درج بالا آیات کے پڑھنے سے انسان کو اسکی پیدائش کی حقیقت پتا چلتی ہے اور اسکی اکڑ ختم ہوجاتی ہے۔ کردار میں عجز و انکساری کا رخ آجاتا ہے

35 + 05 minus